


# نورافشان

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے

قیمت سالیانہ بلا محصول عہ | قیمت سالیانہ معہ محصول ہے

نمبر ۴ - جلد ۹ | لودیانہ ۲۷ جنوری ۱۸۸۱ء | قیمت فی پرچہ ۶ پائی


## گلدستۂ اخبارات

کابل کی خبریں اب پھر سرد ہو گئی ہیں = قندھار میں اگرچہ امن وامان ہے مگر بیرونجات میں شور وشر ہے = جلال آباد والے امیر سے منحرف ہو گئے ہیں = خیبر والوں نے جو شرایط ہماری سرکار سے کی تھیں اب انکی ترمیم کے خواہشمند ہیں = روم اور ایران میں کشا کشی عنقریب ہوا چاہتی ہے = قوم خورد کا سردار شیخ عبید اللہ ایران کے چند شہروں کو غارت کرکے بخیریت اپنے گھر جا بیٹھا = چین نے روس کو لکھا ہے کہ تم اپنے ارادے سے جلد ہمکو مطلع کرو = قوم بور برابر انگریزوں کے مقابلہ کے لئے سامان پہونچا رہا ہے = سردار ولی محمد خان کو سرکار نے تین لاکھ روپیہ دیا ہے = یعقوبخان کیواسطے کوہ منصوری پر ۵۵ ہزار روپیہ کو ایک مکان خرید کیا ہے = ایوبخان کی ترقیوں نے امیر کابل کو حیران کر رکھا ہے = شاہ رومانیا نے اپنے فرزند کو حکومت دیدی ہے = کہتے ہیں کہ ایوبخان کے ہمراہیوں نے علاقہ میمنہ پر اپنا قبضہ کر لیا ہے = خبر ہے کہ امیر عبد الرحمان خان کابل سے سیدھا پشاور کو برائے ملاقات حضور گورنر جنرل ہند آنیوالا ہے = افواہ ہے کہ کسیقدر روسی فوج بدخشان میں آ پہونچی = آسٹریا اور سرویہ کی دوستی ٹوٹ گئی = تجارت باہمی بند ہو گئی - نامہ وپیام متروک ہے = جرمن میں شراب خوری کی زیادہ کثرت ہو جانے پر پارلیمنٹ نے ایک قانون انسداد شراب کے لئے تیار کیا ہے = لنڈن سے ۵۰ لاکھ روپیہ کا گرم گپڑا ہندوستان میں سالانہ آتا ہے = پشاور میں خبر آئی ہے کہ گورنر بامیان مقرر کردہ امیر عبد الرحمان کو ہزارہ کے لوگوں نے قتل کر ڈالا ہے = ہندوستان سے کسیقدر فوج کیپ گڈ ہوپ میں جنگ کیواسطے روانہ ہونیوالی ہے = یونان جنگ کیواسطے فرانس سے قرض لیگا = تمام سلاطین یورپ کی ایک کمیٹی روم میں اسواسطے ہوگی کہ سرحد یونان کا فیصلہ بہت جلد کیا جاوے = سلطان روم حیران ہیں کہ اگر میں نے سلاطین یورپ کے اس آخری کہنے پر بھی عمل نہ کیا تو مجکو سلطنت روم سے خارج ہونا پڑیگا = رنگون میں اب کوئی شور وشر نہیں ہے = علی مسجد تک تو امن ہے مگر اگلا راستہ پھر خوفناک ہو گیا ہے = امیر عبد الرحمان خان کے مصاحب امیر کو صلاح دیتے ہیں کہ ہندوستان کو مت جاؤ = حضور ویسرائے یکم فروری کو کلکتہ میں ایک لیوی دربار منعقد فرماوینگے = قندھار سے خبر آئی ہے کہ جنرل ولکنسن صاحب بہادر نے ۲۲ جنوری کو میوند پر قبضہ کر لیا ہے = علاقہ ہلمند میں امن وامان ہے = کابل سے کوئی خبر قندھار میں عرصہ سے نہیں پہونچی مگر اب پھر خبروں کا سلسلہ جاری ہو گیا ہے = جنرل سکوبلاف سپہ سالار روس نے مقام گیوٹیپی کا محاصرہ کر لیا ہے =

# نورافشاں

—— اخبار انگلشمین کلکتہ نے ایک عرضداشت بدیں مضمون بحضور گورنر جنرل کشور ہند کے گذران نیکے لئے تیار کی ہی کہ چونکہ آجکل پریس کمشنر کے عہدہ کی برخاستگی کیواسطے دیسی اخبارات و دیگر صاحبان ساعی ہیں سو عہدہ پریس کمشنر کا بدستور قایم رکھا جاوے چنانچہ عرضداشت مذکور پر ۲۵۰ دیسی و انگریزی ایڈیٹران کے دستخط ابتک مزین ہو چکے۔ ہمارے نزدیک پریس کمشنر کو قایم رکھنا عین مصلحت اور واجبی امر ہی۔ اسلئے کہ اُسی محکمہ کے وسیلہ سے سرکاری دفاتر کی بہت سی خبریں صاحبان اخبار کو حاصل ہوتی ہیں۔ اور کچھ دینا نہیں پڑتا ہی۔ اِس سے دو فایدے نکلتے ہیں کہ اوّل تو اہل ہند سرکار انگریزی کے انتظام سے بخوبی آگاہی پاتے رہتے ہیں اور دوسرے دیسی اخبارات کے متفرق خیالات و مشورہ سے جو گورنمنٹ کے انتظام کی بابت وے ظاہر کرتے رہتے ہیں سرکار کو فایدہ حاصل ہوتا ہی۔ ہاں شاید بعض خودغرض اخباروں کو پریس کمشنر کی برخاستگی سے کچھ فایدہ ہوتا نظر آتا ہوگا ✣

—— ۲۲ جنوری کی تارِخبر آمدہ لندن سے معلوم ہوا کہ جو جنگ قوم بور و باشندگان کیپ گڈ ہوپ سے ہو رہا تھا وہ بدستور جاری ہی۔ جو سپاہی انگریزوں کے اُنکے محاصرے میں آگئے تھے سو اُنہوں نے بمجبوری خود کو دشمن کے حوالہ کر دیا ہی مگر مسمی اوم وجو اسردار قوم باٹد ویس جو قوم بور کا معاون تھا مع ۵۰۰ آدمیونکے انگریزوں کے ہاتھ میں گرفتار ہوگیا ہی یقین ہی کہ جسوقت وہ فوج جو ہندوستان و انگلستان کیطرف سے قوم بور پر حملہ کرنیکے لیے روانہ ہوئی ہی پہونچیگی تو جنگ بہت جلد اختتام کو پہونچیگا اور سرکار انگریزی کو کامیابی حاصل ہوگی ✣

—— اخبارات سے معلوم ہوا کہ سلطنت روم و ایران کے درمیان کچھ نااتفاقی کے آثار پائے جاتے ہیں اور سبب اُسکا یہہ ظاہر کیا جاتا ہی کہ شیخ عبید اللہ جو قوم خورد کا سردار ہی اُسنے سلطنت ایران پر حملہ کر کے اُسکے چند شہروں کو غارت کر ڈالا اور پھر اپنے ملک کو واپس چلا گیا سو شاہ ایران نے سلطنت روم پر یہہ دعوای کیا ہی کہ وہ شیخ عبید اللہ کو سزا دیوے مگر اُسنے ابھی تک سزا نہیں دی اور نہ کچھ جواب دیا۔ اِسلئے شاہ ایران کو رومی سرحد پر قریب ۲۰۰۰۰ کی فوج کے رکھنا پڑتا ہی۔ مگر قسطنطنیہ شاہ ایران کی عرض مذکورہ بالا پر کچھ خیال نہیں کرتا ہی دیکھیں یہہ دونو شیعہ و سُنی کسطرح معاملہ طے کرتے ہیں ✣

—— بموجب درخواست سلطان روم ممالک یورپ قسطنطنیہ میں ایک جلسہ بدیں مراد منعقد کرینگے کہ یونان کی سرحد کی بابت قطعی فیصلہ ہو جاوے یقین ہی کہ اگر اِس امر میں کوئی پختہ بندوبست نہ کیا جاوے تو بہت جلد لڑائی شروع ہو جاویگی ✣

—— کہتے ہیں کہ گلیڈسٹون صاحب کی دختر مس لینا صاحبہ شریف عورات کے لئے ایک نہایت عمدہ نمونہ دکھلا رہی ہیں ✣ نیو ہیم کالج سے امتحان پاس کر کے وہ تعلیم دینے کے لئے تیاری کر رہی ہیں۔ پس بجائے اِسکے کہ سستی کے ساتھ زندگی کو گذرانے وہ اپنے ہمعصروں کی جوان لڑکیوں کو تعلیم دینے میں محنت کیا کرینگی اگرچہ بعض لوگونکے نزدیک ایسے کام کو اختیار کرنا ہتکی ہی مگر ہمارے نزدیک یہہ کام ایک بھاری عزت کا کام ہی۔ کہ بموجب تعلیم دین عیسوی اِس زمانہ میں اُنکی عزت ہوتی ہی جو اوروں کی خدمت کرتے نہ اُنکی جو دوسروں سے خدمت لیتے ہیں ✣

—— ہم سُنتے ہیں کہ مہاراجہ بلرام پور نے جو آب بنارس میں مقیم ہیں مبلغ پانچ ہزار روپیہ اُس شہر کے غریبوں کو تقسیم کر دیا ہی اور یہہ روپیہ صرف حضور ویسرائے ہند کی صحت یابی کی شکرگذاری کے لئے دیا گیا ہی۔ مہاراجہ صاحب موصوف کے ایسے کاموں میں بڑی شہرت سُنی جاتی ہی اُمید ہی کہ مہاراجگان جو ایسی قسم کی خیرات کرتے اپنے علاقہ کے حدود کے اندر کے محتاجوں کی بھی خبرگیری رکھتے ہونگے مثل مشہور ہی کہ اوّل خویش بعدہ درویش ✣

—— کابل کی خبریں ہفتہ حال میں ہمکو بہت ہی کم دستیاب ہوئی ہیں باعث اِسکا یہہ ہی کہ اب سلسلہ تار برقی کا کابل میں قایم نہیں ہی جو کچھ خبریں اخباروں میں کابل کی لکھی جاتی ہیں وے صرف قاصدونکی زبانی ہوتی ہیں جنپر ہمکو چنداں اعتبار نہیں ہی۔ بعض خبریں جو کابل کے نام سے تحریر ہوتی ہیں وے پشاور کی افواہوں سے لیجاتی ہیں تاہم اِسقدر معلوم ہوتا ہی کہ امیر عبدالرحمان خاں نے اپنی تمام رعایا کو ابھی تک قابو میں نہیں کیا ہی اور نہ کل رعایا ہی امیر سے خوش ہی کیونکہ آجکل امیر عبدالرحمان خان روپیہ کے جمع کرلے میں مصروف ہی سوداگروں سے قرض کے نام سے روپیہ حاصل کرتا ہی اور سرداروں سے جرمانہ و نذرانہ لیتا ہی۔ عام رعایا سے پچھلا محصول مانگتا ہی اسواسطے نہ امیر سے سوداگر خوش ہیں نہ سردار اور نہ رعایا اگر امیر کی یہی حالت رہی تو شاید اُسکی امارت کو افغانستان



# بقیہ کیمیا کا بیان

## دوسری گفتگو

نور کیا چیز ہی +

سورج سے یا اور کسی شعلے یا چراغ سے ہمیشہ خط مستقیم پر نکلتا ہی غرض جہاں سے کہ نور آتا ہی سیدھا خط بنکے آتا ہی +

آپ نے کہا تھا کہ حرارت اور نور جدے جدے ہیں کیا یہہ دونوں ایک نہیں +

نہیں جدے جدے ہیں۔ لیکن دونوں ایسے ملے ہوئے ہیں کہ ایک کا دوسرے سے جدا کرنا مشکل ہی ایک خط شوعائی جب تین کونے شوشے سے پار ہو تو سات خطوں میں بٹ جاتا ہی اور اُن کے رنگ جدے جدے ہو جاتے ہیں۔ بنفشہ۔ نیلی۔ آسمانی۔ ہرا۔ زرد۔ نارنجی لال۔ اور اُنکی خاصیتیں بھی الگ الگ ہیں جیسے لال خط میں زیادہ گرمی ہی اور آسمانی پرتو کی یہہ تاثیر ہی کہ اُسکا اکسیجن پر جو اور کسی چیز سے ملگیا ہو پڑے تو اُسکو جدا کر سکتا ہی اور اِسیطرح ہر ایک کی جُدی جُدی خاصیت ہی +

کوئی ایسی چیز بھی کیمیاگروں کی جستجو سے ہاتھ آئی ہی جس سے راتوں کو اُجالا ہووے اور نہ جلے جیسے جگنو +

ہاں گندھک اور سیپ کے ملانے سے یہہ روشنی پیدا ہوگی +

سوائے چیزوں کے دکھانے کے روشنی کا اور بھی کچھ فایدہ ہی +

ہاں اور بھی فایدے ہیں بیروشنی کے تمام جانور اور نباتات بیمار اور بیرنگ ہوتے ہیں +

حرارت کی کیا تاثیر ہی +

حرارت سب چیزوں میں تاثیر کرتی ہی اور جو چیزوں میں داخل ہوتی ہی اُسے پھیلاتی ہی اور ایسی باریک چیز ہی کہ سخت سے سخت چیزوں کے اندر گھس جاتی ہی اور ہر چیز کو جدا کر کے پھیلاتی ہی +

حرارت ہر چیز کو پھیلاتی ہی اور جدا کرتی ہی بالعکس اٹرکشن کے جو ہر شی کو جذب کرتی ہی اور ملایا چاہتی ہی +

ہاں اٹرکشن یعنے قوت جاذبہ اور حرارت ایک دوسرے کے مقابل ہیں اور دونوں کے اثر اور مقدار پر ہر جسم کی حالت موقوف ہی یعنے کوئی سخت کوئی نرم کوئی رقیق کوئی ہوائی ہر طرح سے سخت چیز نرم ہو جاتی ہی اور اُنکی کمی سے نرم سخت ہوتی ہی +

حرارت فلزات کو پگھلاتی ہی مگر کیونکر +

ہر چیز میں گھس کر اُنکو جدا کرتی ہی تب وہ پتلے پانی سے ہو جاتی ہیں اور اس سے بھی زیادہ گرمی سے بھاپ بنکر ہوا میں اُڑ جاتے ہیں +

یہہ کیونکر ثابت ہوا کہ دھات حرارت کے اثر سے پھیل جاتی ہی +

اگر لوہے کی سیخ کسی سوراخ میں ٹھونکے اور پھر نکالکر اُسے گرم کرو تو بعد گرم کرنے کے پھر سوراخ میں نہ جا سکے گی۔ مگر کوئی جسم بہت سی حرارت سے پھولتا ہی اور کوئی تھوڑی سی مثلاً پارہ صرف ہاتھ کی گرمی سے بھی بہت پھولیگا اور پانی زیادہ گرمی چاہتا ہی اور لوہا اُس سے بھی زیادہ۔ ہوا بھی حرارت کے اثر سے بیحد پھولتی ہی۔ پر دیکھو آگ کی گرمی کی ایک خاصیت یہہ ہی کہ جو چیز گرم ہوتی ہی سو ہلکی ہو جاتی ہی اور جو چیز ہلکی ہی سو اوڑ جاتی ہی پس بسبب کثرت حرارت کے اور جو یہہ نہ ہوتا تو کوئی ذی روح نہ جی سکتا مثلاً ہوا جب زمین کی تپش سے گرم ہو جاتی ہی تب اوپر چڑھتی ہی اور اوپر کی ہوا جو ٹھنڈی ہی نیچے اُترتی ہی اور اُسے جگہہ دیتی ہی۔ اسی آمد و شد سے ہوا زمین کی اعتدال پر ہی۔ اور حرارت کی ایک خاصیت یہہ ہی کہ یہہ چاہتی ہی سب ٹھنڈی چیزوں کو گرم کرے یہانتک کہ گرمی میں اُسکے برابر ہو جائیں۔ کوئی چیز خالی حرارت سے نہیں ہی +

اگر ہم اپنے ہاتھ سنگ مرمر پر رکھیں تو وہ بہت ٹھنڈا معلوم ہوتا ہی +

یہہ اس سبب سے نہیں ہی کہ وہ ہمارے ہاتھ سے زیادہ ٹھنڈا ہی اگر ہاتھ کی گرمی اُسمیں دوڑتی ہی اسی سبب سے زیادہ ٹھنڈا معلوم ہوتا ہی۔ اگر تمہارا ہاتھ کسی چیز سے زیادہ گرم ہو اور دیر تک اُسپر رہے تو ہاتھ کی گرمی اُسمیں نفوذ کرتی رہے گی یہانتک کہ دونوں برابر ہو جائیں +

کیا گرمی سب چیزوں سے برابر نکلتی ہی +

نہیں جو چیز کالی ہو اُس سے زیادہ نکلتی ہی بعد اُسکے شیشے سے اور اُس سے کم سفید چیز سے اور سب سے کم جلادار فلزات سے +

یہہ ثابت بھی ہو سکتا ہی +

ہاں اگر ایک برتن ٹین کا مربع بنے جسکا ایک جانب کالا کیا جاوے اور دوسری طرف کو سفید کاغذ چپکایا جاوے اور تیسری طرف شیشہ اور چوتھی طرف ٹین ہی رہے۔ اُسکو گرم پانی سے بھرو تو اُسکے مُنہہ کو بند کر کر تھرمامیٹر اُسکے مقابل نزدیک دھرو اور پہلے ٹین کے پہلو کو اُسکی طرف پھیرو تب پارا کچھ اُتریگا

پھر شیشے کی طرف پھیرو چڑھیگا پھر کاغذ کی طرف پھیرو تو اور زیادہ چڑھیگا تب کمرے کیطرف پھیرو تو اُس سے بھی زیادہ چڑھیگا + باقی آئندہ

---

# منقولات

## بقیہ پاک زندگی کے قواعد

### ۱۱- نوشتے

گھنٹے ٹیک کر سرگرم دعا کے ساتھ اکثر نوشتوں کو پڑھا کرو۔ پڑھو۔ نشان کرو سیکھو اور باطن میں انکو ہضم کرو۔ اُن کے روحانی مطلب مناسبت اور درخواست سمجھنے کے واسطے مستقل توجہ کے ساتھ انکا مطالعہ کرو +

خدا کے پاک شرع کی روحانیت کو یاد کرو کہ وہ خیالوں اور نیتوں ارادوں اور گمانوں تک اوسی طرح پہونچتی تھی جس طرح کلام اور فعل سے +

### ۱۲- سبت

روحانی گفتگو کے علاوہ سب سے ہوشیاری کے ساتھ پرہیز کرو "تو اپنی باتیں نہ بول" خداوند کے دن میں روح میں ہونے کی کوشش کرو خاص اپنے کام نہ کرو +

اتوار کے دن کام نہ کرو جیسا تم موت کے دن نہ کروگے +

جس طرح ہر ہفتہ میں ایک سبت کا دن ہے تو اُسی طرح ہر روز کم سے کم ایک گھنٹہ سبت کے سے کام کرو +

### ۱۳- وقت

وقت کے صرف کرنے میں باقاعدہ رہو۔ لمحوں کی خبرداری کرو۔ دن کے ہر ایک حصہ میں مقصد کا بابہ کرو۔ شام کو ہر گھنٹے کے کام پر غور کرو۔ کبھی بے شغل مت رہو کبھی فضول شغلی نہ کرو۔ ہمیشہ کچھ نہ کچھ مفید کام کیا کرو +

غفلت یا دل کی بد خصلت کو کام میں نہ لاؤ +

جہاں کچھ ضرورت نہو نہ جاؤ +

بہت دعاؤں اور ہوشیاری سے وقت کو ہمیشگی کے ساتھ شامل کرنے کی کوشش کرو +

### ۱۴- خواب

پہلی بیداری پر تڑکے اُٹھ بیٹھو۔ سوال و جواب نکرو۔ وقت کو پورا کرو +

پہلے صبح کو اور بعد شام کو دعا یا حمد اور آسمانی خبروں کے خیالات میں مشغول ہو +

ہر رات کو کہو کہ جیسا میں سونے کو مستعد ہوں ویسا ہی مرنے پر آمادہ ہوں +

### ۱۵- خیالات

یاد رکھو کہ تمہارے خیالات آسمان میں بخوبی سُنے جاتے ہیں۔ خیالات اور تہمت پر غالب آنے کی عادت ڈالو انکو بھٹکنے نہ دو۔ اکثر اوقات اُنکو پھیر لاؤ +

فرصت کیوقت خیالات کو کسی مضمون پر مثل خدا کی حضوری۔ مسیح کی صلیب۔ ابدیت کی نزدیکی وغیرہ پر مشغول کردو +

### ۱۶- قول

ہلکی فضول بیہودہ دنیوی گفتگو سے پرہیز کرو۔ صرف ہنسی مضحکہ کیواسطے کبھی بات چیت نہ کرو +

بے سوچے کبھی نہ بولو +

کسیکی بُرائی نہ کہو +

ہمیشہ اُن کی بھلائی چاہو جنسے تم خط کتابت کرتے ہو +

### ۱۷- فعل

اگر اب تم خدا کی مرضی پر عمل کرتے ہو تو بار بار اپنے دل سے کہو۔ ہر ایک کام یسوع مسیح کے نام پر بطور اُسکے شاگرد کے انجام دینے کی عادت ڈالو +

اِس بات کی کوشش کرو کہ ہر روز کم سے کم محبت کا ایک کام انجام پاوے +

جہاں کہیں جاؤ دل میں دعا مانگو تاکہ تم بے احتیاطی سے بُرائی نہ کرو بلکہ کچھ نیکی کا سبب ہو +

### ۱۸- گناہ کی ملامت

اوروں کو نجات کی باتیں سنانیکی عادت کرو +

اگر ملامت کی ضرورت ہو دانائی سے کام کرو مگر کبھی کسی شخص کو اُس سے کشیدہ خاطر نکرو +

خیر خواہ صاف گو اور مہربان رہو +

یہہ ثابت کر دکھاؤ کہ تمہارے دل میں اُس ملامت زدہ کی طرف سے بھلائی ہے +

### ۱۹ جسمانی فرض

آپ کو پہچان "اپنی عزت کر +

آپ سے انکار کر۔ آپ پر حکومت کر +

بدی کی شکل سے نفرت کرو اور بھاگو۔ حواسوں کی حفاظت کرو +

دل کی ناپاکی سے ہر طرح بچے رہو +

خدا کے جلال کے واسطے کھاؤ پیو +

زندگی کے واسطے غذا کھاؤ اور یہہ نہ سمجھو کہ زندگی کھانیکے واسطے ہی تندرستی سے غفلت نہ کرو خوب پیٹ بھر کے نہ کھاؤ +

### ۲۰- مناسب فرض

اوروں سے کرو جیسا تم چاہتے ہو کہ وے تمہارے ساتھ کریں اگر تم انکی سی حالت میں مبتلا ہو۔ چونکہ یہہ مقدس کام ہی بیماروں سے ملو ہمیشہ اُن کے ساتھ دعا مانگو۔ اُنکو نوشتے سناؤ اُنکے حال کو تحقیق کرو۔ مسیح کے پاس لے جاؤ۔ غریبوں کی نسبت محبت و ہمدردی کی طبیعت آراستہ کرو اُنکے روحانی فواید کی فکر کرو +

### ۲۱- ترقی کرنا

مذہب زندگانی کا بہت بڑا کام ہی پس دن کو خدا کے ساتھ دعائیں شروع کرو اُسکا کلام پڑھو فکر اور بھاری باتوں میں اُسکا کلام پڑھو +

کوئی ایسا دن گذرنے نہ دو جسمیں تمہارا دل آسمانی خدا کے ساتھ گفتگو نہ کرے اور یاد رکھو کہ جس قدر تم اپنے دلوں کو آسمان سے دور ہٹاتے ہو اوسی قدر وے مسیحت اور صلح کی زندگی سے دور رہتے ہیں +

سب باتوں میں خدا کے جلال اور انسان کی بھلائی کا قصد کرو۔ زندگی کے روزانہ واقعات میں پاک مزاج مہربانی حلیمی صبر پاکیزگی سچائی کے بیج روح کے ثمرہ کی تمثیل بیان کرو۔ نہ بُرائی کہو اور نہ بُرائی سنو +

اگر ممکن ہو تو دوپہر کو خلوت نشین ہو +

سب طرح سے نیکی کرنے اور نیکی حاصل کرنے کے موقعوں کو حاصل کرو +

خدا پر معمولی بھروسا رکھو اور ہر کہیں مسیح پر توکل کرو۔

آزمایشوں کے مطیع ہو اور اُنکو استعمال کرو +

آزمایش کا انتظار کرو اور اُن کو روکو +

نقصانوں کی اصلاح کرو اور ترک کرو +

ہر شام کو دریافت کرو کہ آیا اِس دن میں گذشتہ روز سے کچھ ترقی ہوئی +

ہر شام کو سرگرم دعا کے ساتھ ان قاعدوں کو پڑھا کرو +

از کوکب ہند

---

# مراسلات

## خط

جناب مخدوم و مکرم مہتمم نورافشاں سلامت۔

بعد بہت بہت سلام کے گذارش یہہ ہی کہ ایک عجیب و غریب واردات یہاں متھرا میں ہوئی اِس نئے سال میں گویا ایک نئی بات ہی کہ ایک شخص سادھو تھا اُسکا ایک سوال تھا کئی مہینے سے کہ مجھے گیارہ من لکڑی چاہیئے کہ میں ہوم دیونگا اور اُسکا سوال لوگوں نے پورا کیا کہ گیارہ من کے عوض ۲۷ من لکڑی اُسکو ملی اور تب اُسنے لکڑیوں کو چتا جیسا مردے کے لئے چنتے ہیں اور گھی میوہ وغیرہ ہوم دیا اور کئی برہمنوں کو کھانا کھلایا اور جب وے کھا چکے تب اُسنے اُس چتا پر چاروں طرف آگ لگائی اور سات مرتبہ اُس چتا کے گرد گھوما اور ایک ایسی کلا ماری کہ اُس آگ کے اندر گرا اور جلکر خاکستر ہو گیا۔ اور بعد پولیس کو خبر ہوئی سو پولیس پر مفت میں آفت اور شہر کے لوگو نپر آ پڑی ہر اور وہ روز نگرات کا تھا جس روز وہ جلا فقط

## اخبارات تاربرقی

لنڈن۔ ۱۴ جنوری ۱۸۸۱ء۔ مسٹر میگڈانلڈ صاحب نے کل ڈبلن میں لینڈلیگ کے مقدمہ کے کاغذات پیش کئے اور اثنا پیشی میں کہا کہ میں نے اِن کاغذات کو ایسا سمجھا ہی جیسے کہ مالکان اراضی اپنے مزارعان پر دعوی کرتے ہیں +

مسٹر شا صاحب اور ۵ ممبر کونگ نے معہ ۱۵ آیرش ممبران ہوس آف کامنز کے مسٹر پارنل صاحب کی رائے سے اتفاق کیا لینیک شایر کے چالیس ہزار کان کنوں نے اب کام بند کر دیا ہی +

انگریزی فوج کا جو سکارڈن کیپ کو جا رہا ہی اُسے حکم ملا ہی کہ جہازی برگیڈ کو خشکی کی فوجوں کے ساتھ کام کرینکے واسطے اوتار دیا جاوے +

تازہ ترین خبروں سے معلوم ہوا کہ کالونیل فوج نے بسوٹو قوم کے ایک مضبوط قلعہ کو بہت تھوڑے نقصان کے ساتھ لے لیا +

جنوبی امریکہ کی خبروں سے معلوم ہوا کہ چلی والوں نے موضع لورن متصل لیما پر قبضہ کر لیا ہی اور اب لیما کی طرف جا رہے ہیں صاحب سکرٹری آف سٹیٹ ہند نے بجواب ایک سوال کے بیان کیا کہ لارڈ لٹن صاحب کی گورنمنٹ نے ہندوستانی فوج کی کمیشن کی بابت رپورٹ نہیں بھیجی تھی مگر موجودہ گورنمنٹ نے گورنمنٹ ہند سے درخواست کی تھی کہ وہ اس معاملہ کے متعلق اپنی رائے ظاہر کرے۔ شاید لارڈ رپن صاحب کی علالت طبع نے جواب میں دیری کر دی ہی +

صاحب سکرٹری آف سٹیٹ ہند نے ایک اور سوال کے

جواب میں بیان کیا کہ غالباً سرکاری افواج قندھار سے بہت جلد کوچ نہیں کرینگی اُنھوں نے یہہ اُمید ظاہر کی کہ شاید اُن کا غذات پر فوجوں کی روانگی سے پیشتر ہوس میں بحث ہوگی مگر یہہ نہیں کہا جاسکتا کہ جب تک بحث نہووے اُسوقت تک فوجیں بھی روانہ نہیں ہونگی - صاحب انڈر سکرٹری آف سٹیٹ صیغہ جنگ نے ہوس آف کامنز میں بجواب ایک سوال کے بیان کیا کہ جو فقرہ اخبار ٹائمز مطبوعہ گیارہ ماہ حال میں اِس مضمون کا شایع ہوا ہے کہ کارکن جنرلوں کی فہرست میں کسی قدر تخفیف ہوگی اور سال خوردہ آدمی علیحدہ کئے جاوینگے وہ غلط ہے اُنھوں نے بیان کیا کہ عمر اور علیحدگی کا معاملہ ابھی زیر تجویز ہے +

**بمبئی** - ۱۵ جنوری ۱۸۹۱ء - جہاز کراکوڈائیل جسمیں ہالینڈرز نمبر ۹۳ سوار ہے کل کیپ کی طرف روانہ ہوا - یہہ جہاز راستہ میں ونگورلا سے رجمنٹ پیادگان نمبر ۲۰ کو بھی اپنے ساتھ لیتا جاویگا +

**لنڈن** - ۱۵ جنوری ۱۸۹۱ء - ہوس آف کامنز میں اتفاق رائے سے مسٹر پارنل صاحب کے ترمیم جواب تقریر حضور ملکہ معظمہ کو نامنظور کیا گیا + ایڈریس پر جو گفتگو ہوئی تھی وہ پھر ملتوی ہوگئی ہے - سالفورڈ کے اسلحہ خانہ کو سرنگ کے ذریعہ اُڑانیکی کوشش کی گئی یہہ کام فینیا والوں کا معلوم ہوتا ہے لنکنشایر والوں نے جو کام بند کیا ہوا ہے اُسمیں بند کرنیوالوں کی تعداد بڑھتی جاتی ہے اور سخت فساد واقع ہوئے ہیں کیپ کی خبروں سے معلوم ہوا کہ قوم بسوٹو کے آدمیوں نے کولوں میں فوج کی چوکیوں پر جو میرواد لیرائب میں ہیں حملہ کیا مگر پسپا ہوئے سُنا جاتا ہے کہ روسی وزیر خزانہ جنگی اخراجات میں بلحاظ اُس امن کی پالیسی کے جو گورنمنٹ برطانیہ نے اختیار کی ہے تخفیف کرنیوالا ہے +

**کرانچی** - ۱۶ جنوری ۱۸۹۱ء - حضور گورنر صاحب اپنی آمد کے مطابق یہاں پہونچے + دوپہر کیوقت میونسپل کمیٹی کا ایڈریس پیش ہوا جسمیں اُنکو گورنری کے عہدہ پر ممتاز ہونیکے بعد اِسقدر جلد کرانچی میں تشریف لانیکی مبارکباد دی ایڈریس مذکور میں اُن ترقیات کا ذکر کیا گیا تھا جو شہر مذکور میں آب رسانی کے کام سے ظاہر ہوئیں اور درخواست تھی کہ سکھر کا پل بہت جلد تکمیل کو پہونچایا جاوے کیونکہ دیر کے سبب سے کرانچی کو پنجاب کے ساتھ سوداگری کے کاروبار میں ملحق ہونیکی وجہ سے بڑا نقصان پہونچا ہے بندر کی تجویز کی تکمیل بوجہ اِسکے کہ موجودہ آسایش ناکافی ہے اور بمبئی کی روزانہ ڈاک کا پھر مقرر ہونا ضروری طور پر درخواست کیا گیا تھا گورنر صاحب نے اِن سب باتوں کے جواب میں کہا کہ میں کمشنروں سے ملکر بہت محظوظ ہوا - میرا ارادہ تھا کہ کرانچی میں بہت جلد آتا مگر ایسا نہ کرسکا تاہم خوشی کی بات ہے کہ سرحد کے ضروری کاروبار کے سبب پھر بھی بہت جلد آیا میں کرانچی کے موقع سے بخوبی واقف ہوں اور چاہتا ہوں کہ کرانچی پنجاب اور سرحد کا ایک بندرگاہ ہو - سکھر کے پل کا بننا گورنمنٹ عالیہ کی تجویز اور بجٹ پر منحصر ہے میں بمبئی کو واپس ہوکر روزانہ ڈاک کی روانگی کی شکل کو دیکھونگا اِسکے بعد گورنر صاحب کی خدمت میں جلسہ تجاران کی طرف سے ایک ڈیپوٹیشن روزانہ ڈاک بمبئی کی بابت پیش ہوا جنکو حکم ہوا کہ وہ اپنی رائے ایک میموریل کے ذریعہ ظاہر کریں - رات کے کھانیکے وقت مسٹر پیل صاحب نے گورنر صاحب کی صحت کا جام تجویز کیا جسکے جواب میں گورنر صاحب نے بیان کیا کہ تھوڑے عرصہ سے سندھ ایک کس مپرسی کی حالت میں پڑی تھی مگر مجھے اُمید ہے کہ آیندہ اُسکی ایسی حالت نہیں رہیگی اور خیال کرتا تھا کہ اُسکی بہت ترقی حاصل ہوسکتی ہے اور میں وعدہ دیتا ہوں کہ جہانتک ہوسکیگا میں اُسکی مدد کرونگا شنبہ کے دن گورنر صاحب نے جیدر کا ملاحظہ فرمایا اور اُسکے بعد بمبئی کو روانہ ہوئے دونوں دن سخت آندھی گرد و غبار کے ساتھ چلتی رہی +

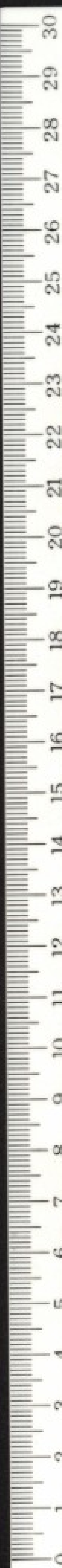
**رنگون** - ۱۵ جنوری ۱۸۹۱ء اِس ہفتہ یہاں یک اور آتشزدگی کی واردات ہوئی اور بہت سے آدمیوں کے ساتھ گھر جل گئے - آگ بجھانے کی کلیں میونسپل کمیٹی کی طرف سے اُسوقت پہونچیں کہ جب کل مکانات جل چکے تھے صاحب چیف کمشنر بہادر بعد ملاحظہ محکمہ جنگل یکایک روانہ تونگو ہوئے +

**سینٹ پیٹرزبرگ** - ۱۶ جنوری ۱۸۹۱ء جنرل اسکوبلاف کی طرف سے جو تحریریں آئی ہیں اُنسے معلوم ہوا کہ تکی ترکمانوں نے اُنکے مورچوں اور کیمپ پر تین دفعہ سخت حملے کئے مگر ہر ایک دفعہ پسپا ہوئے - ۱۰ ماہ حال کو گیوک ٹیپ کے پاس ایک نہایت سخت لڑائی ہوئی تھی اور جانبین کا بڑا نقصان ہوا +

**لنڈن** - ۱۷ جنوری ۱۸۹۱ء - انگلینڈ میں سخت سردی پھیلی ہوئی ہے +

**شملہ** - ۱۸ جنوری ۱۸۹۱ء - سرکاری مطبع میں آگ لگی ہوئی ہے اور تمام جل گیا ہے +

**لنڈن** - ۱۷ جنوری ۱۸۹۱ء - کل رات ہوس آف کامنز میں شاہی سپیچ کے جواب میں جو ایڈریس دیا گیا تھا اُسپر گفتگو شروع ہوئی مسٹر جسٹن مکارتھی صاحب



موسم رولرٹ اور ممبر لانگ فورڈ نے ایک ترمیم پیش کی کہ گورنمنٹ کو مسودہ قانون اراضی کے پاس ہونے تک جنگی دباؤ سے کام نہیں لینا چاہئے مسٹر گلیڈسٹون صاحب نے کہا کہ یہہ ترمیم تخت کے ساتھ ایک قسم کی گستاخی ہے اور اس سے صرف یہہ غرض ہے کہ ہوس کے کاروبار کو صدمہ پہونچایا جاوے اور ایما کیا کہ شاید اس قسم کی تقریروں کے انسداد کا انتظام کرنا پڑیگا +

مسٹر پارنل صاحب نے قبول کیا کہ لینڈ لیگ کا اصل منشا آیرلینڈ کی مطلق العنانی ہے مگر جو ذریعہ اس آزادی کے حاصل کرنے کا اختیار کیا گیا ہے وہ پسندیدہ نہیں ہے انہوں نے بیان کیا کہ اگر کسی شخص کو بھی گرفتار کیا گیا تو اس سے لگان اراضی کا وصول ہونا بالکل بند ہو جاویگا - اسکے بعد یہہ گفتگو ملتوی ہو گئی +

اخبار ڈیلی نیوز نے ایک فقرہ اس مضمون کا شایع کیا ہے کہ اعلے حکومتوں نے مسئلہ یونان کے حل کرنے کیواسطے جو اتفاق کیا تھا اب وہ تجویز چھوڑ دی گئی ہے جنگ افغانستان کے اخراجات پر سرکاری کاغذات مشتہر ہو گئے ہیں +

۲۶ اکتوبر گذشتہ کو گورنمنٹ ہند نے ایک کروڑ پچھتر لاکھ نقد کا تخمینہ کیا تھا اور اُسمیں سرحدی ریلوے کے اخراجات بھی شامل تھے +

صاحب سیکرٹری آف سٹیٹ ہند عام اخراجات ہند کی نسبت دیگر الزامو نپر بھی غور کرینگے - سیکرٹری آف سٹیٹ ہند نے پھر نومبر گذشتہ کو گورنمنٹ ہند کی نسبت یہہ ناراضی ظاہر کی کہ جب موقع دور اندیشی کا تھا تو اُسوقت ضروری احتیاط عمل میں نہیں لائی گئی اور اُسکے ساتھ ہی عام طور پر تخمینہ جات خرچ کی نسبت اپنا اطمینان ظاہر کیا +

لنڈن - ۱۹ جنوری ۱۸۸۱ء جھکڑ اور تند باد جو انگلستان میں پھیل رہی تھی - مغربی یورپ تک پھیل گئی ہے - ڈاکخانہ اور تار برقی کی آمدرفت میں نہایت خلل واقع ہوا ہے - مسٹر بودل صاحب اُمیدوار کنسرویٹیو کی کثرت رائے سے کمیٹی میں داخل ہو گئے ہیں +

پنینسولر اور مشرقی جہاز انکورلا جو بمبی سے ۸ ماہ حال کو روانہ ہوا تھا سدوان میں ٹکڑے ٹکڑے ہو گیا باعث یہہ تھا کہ اُسکی کل میں کچھہ خلل واقع ہوا تھا +

## لودیانہ

سنیچر کے روز جناب صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر یکایک ایسے سخت بیمار ہوئے کہ اُنکو کچھہ بھی خبر نہ رہی اور چند گھنٹہ تک یہی عالم رہا - انگریزی ڈاکٹران نے بڑی کوشش سے علاج کیا جس سے اب افاقہ ہوا ہے مگر بالکل صحت نہیں ہوئی - شہر کے لوگ ایسے ہر دلعزیز اور نیک نیت حاکم کے لئے دست بدعا ہیں کہ خداوند اُنکو جلد صحت بخشے - گرجا گھر میں خاص اُنکی صحت کے لئے دعا مانگی گئی تھی +

۲۰ جنوری ۱۸۸۱ء کو جناب صاحب کمشنر بہادر قسمت انبالہ کی چٹھی نمبر ۶ مورخہ ۱۴ جنوری ۱۸۸۱ء بدیں مضمون صادر ہوئی کہ چونکہ جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر پنجاب بمقام انبالہ میں ۲۹ جنوری کو دربار منعقد فرماوینگے اسلئے تمام درباریان و کرسی نشینان و ممبران میونسپل کمیٹی کو انبالہ میں ۲۸ جنوری کو آنا چاہئے چنانچہ اُسیکے بموجب احکام جاری ہو گئے تھے مگر ۲۵ جنوری کو پھر حکم آیا کہ بجائے ۲۹ جنوری کے اب ۳۱ جنوری کو دربار کا ہونا مقرر ہوا ہے اسلئے سب صاحبان ۳۰ جنوری کو پہونچکر ۳۱ کو دربار میں آنا چاہئے - دربار مذکور میں کورسی نشینوں کا سلام ہوگا +

## اشتہار بموجب حکم صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر

### از سررشتہ تحصیل لودیانہ

| | |
|---|---|
| ساون مل پسر دھنا مل ذات کھتری سکنہ باچھوواڑہ تحصیل سمرالہ ڈگریدار - | بنام برکت پسر وقائض جلداد مسمی چنگ متوفی پدر خود سکنہ موضع بہائی خود پرگنہ بھرت گڈہ تحصیل لودیانہ مدیون |

الصہ ۱۴ بالہ للعہ ۵ علاوہ خرچہ حال

از انجا کہ واسطے وصول زر ڈگری - ڈگریدار نیلام اراضی چہارم حصہ مدیون کا معہ جملہ حقوق دہی منجملہ کھاتہ للعہ بگہ البسوہ زمین واقع موضع بہائی خورد جو بقدر لعہ بگہ البسوہ پختہ ہوئی ضرور ہے اسلئے حسب الحکم جناب صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر ضلع ہذا یہہ اشتہار واسطے آگاہی خریداران جاری ہوتا ہے کہ جس کسیکو اراضی مذکور کا خریدنا منظور ہو بتاریخ ۲۱ فروری ۱۸۸۱ء یوم دوشنبہ بموضع بہائی خورد حاضر ہو کر بولی دیوے اور یہہ نیلام واسطے دریافت اصلی قیمت اراضی مدیون کے ہے

المرقوم ۲۶ جنوری ۱۸۸۱ء

| نمبر | تعداد زمین | قسم زمین |
|---|---|---|
| ٨٧ | للعہ بگہ ١٢ بسوہ | روسلی بارانی |
| ١٠٩ | بگہ ٩ بسوہ | ایضاً |
| ١٦١ | ساں ١٨ بسوہ | ایضاً |
| ١٧٣ | للعہ بگہ ٢ بسوہ | ایضاً |
| ٢٠٢ | بگہ ١٣ بسوہ | ایضاً |
| ٢٢٢ | ١٢ بسوہ | ایضاً |
| ٢٥٧ | ٣ بسوہ | نیائی چاہی دو فصلی |
| ٢٦٠ | ٧ بسوہ | نیائی چاہی دو فصلی |
| ٢٧٥ | ١٥ بسوہ | ایضاً |
| ٢٨٣ | ٦ بسوہ | ایضاً |
| ٢٩٣ | ٧ بسوہ | ایضاً |
| گوشہ | ١ بسوہ | ایضاً |
| ٢٩٤ | ٣ بسوہ | ایضاً |
| نمبر ١٢ | بگہ ١٩ بسوہ | |
| ٣٢٩ | ساں ١ بسوہ | روسلی بارانی |
| ٣٧٢ | ١٨ بسوہ | ایضاً |
| ٤٠٦ | بگہ ٣ بسوہ | ایضاً |
| ٤٢٣ | بگہ ١٣ بسوہ | ایضاً |
| گوشہ | ١ بسوہ | ایضاً |
| ٤٥٧ | ساں ١٣ بسوہ | نیائی |
| ٤٩٢ | للعہ بگہ | نیائی و روسلی بارانی |
| ٢٤٣ | بگہ ١٤ بسوہ | نیائی |
| نمبر ٧ | للعہ بگہ ٣ بسوہ | |
| کل ١٩ نمبر | للعہ بگہ ١ بسوہ | |

# اشتہار

## یعنے انعام تعدادی ما ضہ ١٥ روپیہ

## لیک میموریل پرائز

ایک امتحان بمقام امرتسر چرچ مشنری سوسیٹی کی طرف سے شروع جنوری ١٨٨١ء کو اوائل مسیح و توریت میں ہوگا۔ انعام مندرجہ بالا اُس پاس شدہ کو دیا جائیگا جو امتحان میں سب سے اول رہیگا۔ یہ انعام بغیر لحاظ مرد و عورت و ذات و مذہب وغیرہ دیا جائیگا +

اس امتحان میں داخل ہونے کے لئے شرائط ذیل قرار دی گئی ہیں +

**شرط اول۔** امتحان دینیوالا ٢٣ برس کی عمر سے کم ہو +

**شرط دوم۔** اضلاع گورنمنٹ پنجاب کی پیدائش ہو +

**شرط سوم۔** اسکی ولدیت امریکن یا یورپین نہو +

**شرط چہارم۔** علم الٰہی کے مدرسہ کا نہ تو اُستاد اور نہ طالب علم ہی ہو +

امتحان کی جگہوں کا مقرر کرنا کمیٹی کے اختیار میں ہی +

چاہیے کہ امتحان دینیوالے اپنے اپنے نام بقید عمر و مقام پیدائش و پیشہ پادری اے فینشو صاحب کے پاس جو اس کمیٹی کے سکتر ہیں بمقام امرتسر ٣٠ دسمبر ١٨٨٠ء سے پیشتر پیشتر روانہ کریں +

المشتہر

پادری اے فینشو صاحب سکرٹری

از امرتسر ٣ جنوری ١٨٨١ء

# اشتہار

ایک نوٹ تعدادی ایک ہزار روپیہ نمبری ١٦٤٣ ١٥٠ ای حلقہ لاہور کلکتہ مورخہ ١٠ جولائی ١٨٨٠ء تاریخ یکم اکتوبر ١٨٨٠ء کو گم ہوگیا ہی ہم اسکے دعویدار ہیں اگر گم شدہ نوٹ مذکور کوئی شخص لا دیوے تو مبلغ پچاس روپیہ انعام دینگے فقط

راقم

محمد بخش حاجی احمد بخش سوداگران پشمینہ از لودیانہ

# اشتہار

## دوائے مجرب دافع بخار

اطلاع عوام کے لئے مشتہر کیا جاتا ہی کہ سینکونیا جو بیماری بخار کے لئے نہایت مجرب اور عمدہ ہی خاص شہر لودیانہ اور بڑے بڑے قصبات ضلع لودیانہ کے ہر ایک پنساری کلاں کی دوکان پر برائے فروخت رکھا گیا ہی قیمت فی پوڑی ایک پیسہ ڈبل مقرر کی گئی ہی اور ترکیب استعمال بھی پنساریوں کے پاس چھپی ہوئی ہی جو چاہے اُنسے دریافت کرے اور دوائے مذکور خریدلے +

دستخط

جی۔ ای۔ وکفیلڈ صاحب بہادر ڈپٹی کمشنر لودیانہ

امریکن مشن پریس لودیانہ میں پادری ویری صاحب کے اہتمام سے چھپا